0300

بخدمت جناب مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

عرض یہ ہے کہ

حضرت مفتی محمد شفیع صاحب نور اللہ مرقدہ نے اپنی تفسیر "معارف القرآن" (۷۰۲/۶) میں تحریر فرماتے ہیں کہ مزین برقعے پہن کر گھر سے نکلنا جائز نہیں ہے۔

دریافت یہ کرنا ہے کہ مزین برقعوں کا کاروبار کرنا کیسا ہے ...؟

خاص کر ان لوگوں کیلیے جو مسجد، مدرسہ یا دین کے کسی بھی شعبے سے منسلک ہیں.. ؟

بینوا وتوجروا

بندہ عبدالسلام

0332-3479308

22-4-2016

دار الافتاء
فتوی نمبر ۹۱/۱۴۳۶

(جواب منسلک ہے)

الجواب حامداً و مصلیاً

مزین برقعوں کا بھی چونکہ جائز استعمال بھی موجود ہے جیسے برقعہ پہن کر صرف عورتوں کے سامنے جانا نامحرم مردوں کے سامنے نہ جانا وغیرہ، اسلئے مزین برقعوں کا کاروبار کرنا درست ہے، البتہ جو دین کے لحاظ سے قابل اقتدا ہو تو انھیں ایسے برقعوں کے کاروبار سے بچنا اَولیٰ ہے لقولہ ﷺ: اتقوا مواضع التہمۃ، سادہ برقعوں کا کاروبار بالکل درست اور بے غبار ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم

عزیر طارق

عزیر طارق بلوانی عفی اللہ عنہ

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۲۳/محرم الحرام/۱۴۳۸ھ

۱۵/اکتوبر/۲۰۱۶ء

الجواب صحیح

بندہ عبدالرؤف سکھروی عفی عنہ

مفتی جامعہ دار العلوم کراچی

۲۴/محرم الحرام/۱۴۳۸ھ

مفتی

الجواب صحیح

محمد یعقوب عفی عنہ

۲۴/۱/۱۴۳۸ھ

دار الافتاء

الجواب صحیح

[illegible]

۲۳/۱/۱۴۳۸ھ